www.novelsclubb.com
اندھیری راہوں کے مسافر
ناولز کلب
از قلم وجیہہ اقبال ملک
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

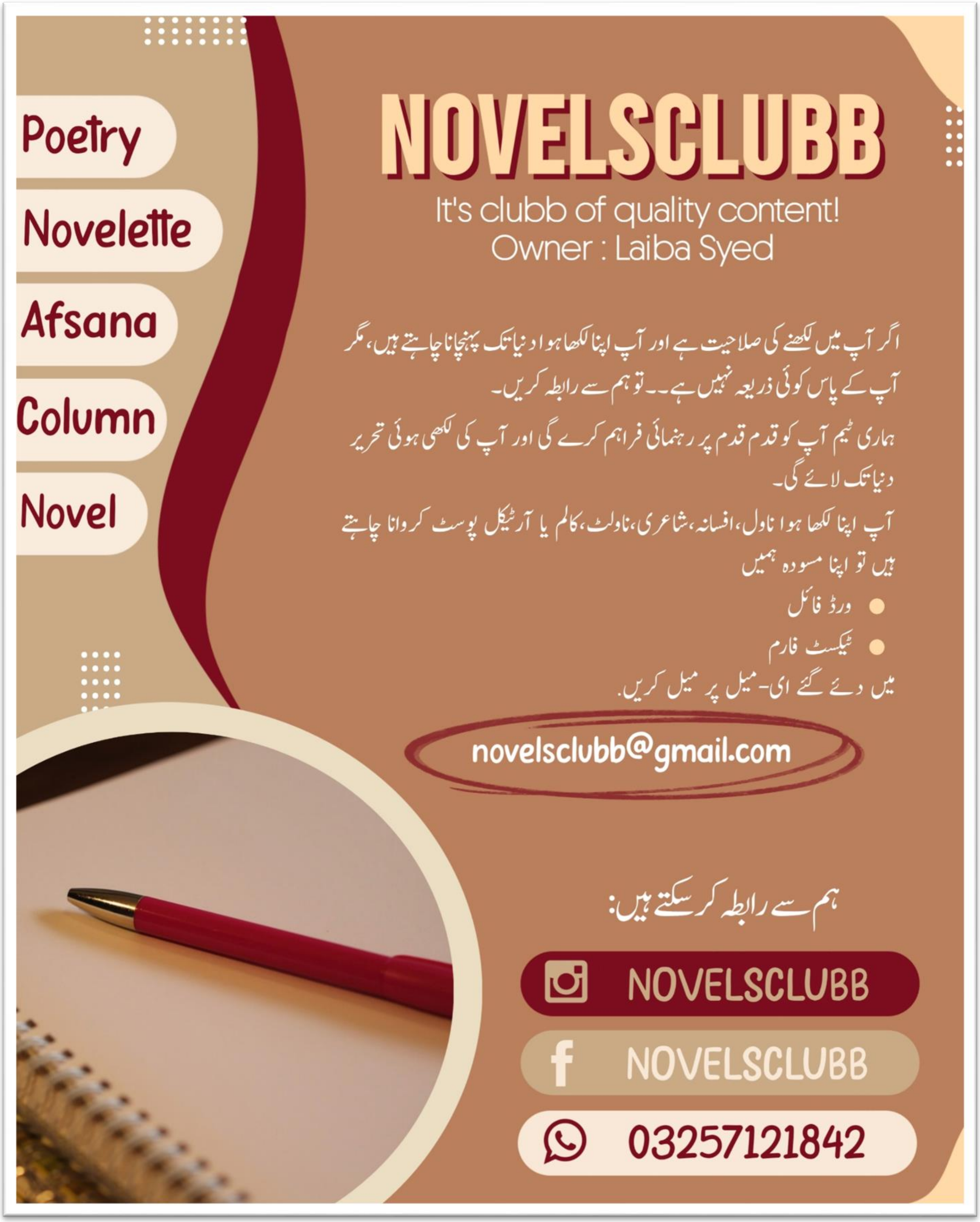
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

# اندھیری راہوں کے مسافر

## از قلم

## وجیہہ اقبال ملک

www.novelsclubb.com

سردی کی رات اور تیز بارشوں کا ساتھ وہ اپنا بیگ لیے ریلوے اسٹیشن کے جانب بھاگتا ہوا جارہا تھا۔ اسٹیشن پر قدم رکھتے ہی وہ رک گیا اور سانسوں کو سنبھلتے ہوئے اسنے اپنا ٹیکٹ ہاتھ پر رکھ لیا۔ اس ٹیکٹ پر 12 نمبر لکھا ہوا تھا۔ ٹرین کا پلٹ فورم سردی کی خنکی میں کھویا اور اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہاں موجود کچھ ہی لوگ تھے جو اپنی منزل تہہ کر کے آرہے تھے اور اپنے ڈبوں میں سوار ہو کر منزل کی جانب جارہے تھے۔ بارش اب رک چکی تھی وقت ضائع کیے بغیر وہ اپنے مخصوص ڈبے نمبر کو ڈھونڈنے لگا۔ روشنی کی کمی اور خنکی کی وجہ سے اسے ڈھونڈنے میں دشواری ہو رہی تھی اس نے ہر ڈبے پر نظر رکھی لیکن اسے ڈبے پر لکھا 12 نہیں دیکھا۔ کچھ دیر ایسی ہی آگے پیچھے گھومتے وہ اب تھک چکا تھا۔ آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟ ایک انجان آواز اسے اپنے پیچھے سنائی دی۔

مجھے اپنا ڈبا نمبر 12 نہیں مل رہا ہے۔ اسکے چہرے پر پریشانی تھی۔

میں بھی اس ہی ڈبے پر سوار ہوں اسنے مسکرا کر کہا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فراز اب اس شخص کی شکل غور سے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اندھیرے کی وجہ سے اسکا چہرہ اتنا واضح نہیں ہو رہا تھا لیکن وہ تقریباً اسے 35 سال کا انسان لگ رہا تھا۔

آئیں۔۔اسنے فراز سے کہا اور اور اپنے قدم بڑھانے لگا۔فراز کچھ نہ سمجھ آنے والے انداز میں اسکے پیچھے پیچھے جانے لگا۔

یہ رہا ڈبا نمبر 12 اس نے پھر اسے مسکرا کر کہا وہ دونوں ٹرین کی گاڑی میں چلتے ہوئے،اپنی سیٹ پر بیٹھ چکے تھے۔

فراز دھیمی موسیقی سن رہا تھا اور اسکے سامنے بیٹھا ہوا شخص جسکے ہاتھ میں ایک ڈائیری تھی اسے پڑھنے میں مصروف تھا ٹرین کی ہلکی ہلکی چلنے کی آواز اور ڈبے کی چھاؤں میں چھپی رازداری نے ماحول کو مزید سنسنی خیز بنا دیا۔

کہاں کی منزل ہے آپ کی ؟اسنے اپنی ڈائری بند کرتے ہوئے کہا۔

مجھے نہیں پتہ ! جہاں یہ منزل لے جائے وہ اب کھڑکی سے باہر جھانک رہا تھا جہاں سے سرد ہوا آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

لیکن منزل کا چناؤ تو انسان خود کرتا ہے یہ راہیں ہوتی ہیں جو بھٹکا دیتی ہیں اسکے چہرے پر اب بھی مسکان تھی

میں تنگ آگیا ہوں اپنی زندگی سے فراز نے بڑی بیزاریت سے کہا۔ہر وقت پیسے کی کمی بھلا یہ بھی کوئی زندگی ہے؟وہ شخص اسے خاموشی سے سنتا رہا۔

اچھی امید رکھو کوئی نا کوئی حل تو نکل ہی جائے گا وہ اسے تسلی دے رہا تھا۔

کوئی حل نہیں نکلے گا یہ زندگی کیا جانتے ہو تم؟

ایک دن بھوکا رہ لو گے؟زندگی کتنی خوار کرتی ہے اندازہ ہے؟کتنی مشکل سے یہ پیسے جمع کیا ہوں میں ہی جانتا ہوں سفر کے لیے۔آخری کے لفظوں میں اسکے سختی تھی اپنی بات مکمل کرنے بعد اسنے اپنی نظریں پھر سے کھڑکی کی جانب کرلیں۔

اچھا تو جہاں جا رہے ہو وہاں تمہیں کامیابی ہوگی؟یعنی تمہیں امید تو ہے!یہ امید ہی انسان کو زندہ رکھتی ہے۔اسکے چہرے کی ہنسی اور گہری ہوگئیں۔

فراز کو اب اس کی ہنسی عجیب لگ رہی تھی۔

میں نہیں جانتا اگر وہاں سے بھی خالی لوٹا تو۔۔۔اسنے اپنی بات آدھوری چھوڑ دی۔

www.novelsclubb.com

تو۔۔؟ کیا کرو گے ؟اس شخص نے پوچھا۔

خودکشی !اگر میں اپنی زندگی اپنے مطابق نہ جی سکا تو کیا ہوا اپنی مرضی سے مر ہی جاؤں گا اسنے بڑی لاپرواہی سے اپنے کاندھوں کو اچکاتے ہوئے کہا۔

پھر تمہیں نجات اور سکون مل جائے گا؟

ہاں !فراز نے اب اسکی طرف دیکھ کے کہا۔

نادان لوگ ایسی ہی بات کرتے ہیں وہ شخص اسکی باتوں پر ہنسا۔

تم ہنس کیوں رہے ہو اتنا فراز اب اسکی ہنسی سے چڑ رہا تھا۔

تم جانتے کیا ہو ؟اتنا آسان ہے خود کو مار لینا !اور پھر سکون ؟ وہ پھر ہنسا۔موت تو صرف آغاز ہے حقیقی زندگی کی لیکن جو خودکشی کر لیتے ہیں اس گمان میں کہ اسے تکلیفوں سے نجات حاصل مل جائے گی تو وہ غلط ہیں وہ ہر بار اس کیفیت سے گزرتے ہیں نہ تو انکی کوئی منزل ہوتی ہے نہ کوئی رہ ۔اگر کچھ ہوتا ہے انکے پاس تو صرف کاش !،پچھتاوا !اور شاید ایک آس کہ وہ دوبارہ زندہ ہو جائیں اور کبھی یہ قدم نہ اٹھائیں۔

تم یہ سب کیسے کہہ سکتے ہو؟ اسنے گھورتے ہوئے کہا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ میں بھی اس ہی سفر کا مسافر ہوں جسکی کوئی رہ نہیں۔اس کے چہرے میں موجود ہنسی اب غائب ہو کر اسکی جگہ صرف وحشت اور خوف تھا اسکی آنکھوں میں ندامت اور آنسو تھے۔

بارش پھر سے ہو رہی تھی ٹھنڈی ہوا تیزی سے چل رہی تھی اس ماحول میں خاموشی اور خوف کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔

ٹرین تیز رفتار سے شور مچاتے ہوئی چلتی جا رہی تھی۔وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے ۔فراز نے خود کو سنبھلتے ہوئے خاموشی توڑی۔

میں کیسے یقین کر لوں تمہاری ان خیالی باتوں کا؟

ہاہاہاہاہاہاوہ زور سے ہنسا عقلمند انسان ہو تم ہاں ایسا کچھ نہیں ہے ماحول کو دیکھ کے ماحول بنا رہا تھا بس۔

www.novelsclubb.com

فراز کو شخص اب پاگل لگ رہا تھا۔

وہ شخص اب اٹھ کر اسکے برابر you are a nice man آؤ ایک تصویر لیتے ہیں ساتھ میں آ کے بیٹھ گیا۔فراز نے کچھ سوچتے ہوئے چپ سے اپنا موبائل نکالا اور اسکرین کو اپنے

سامنے کر لیا اس موبائل اسکرین پر صرف فراز ہی آ رہا تھا۔ فراز کسی بت کی طرح ہو گیا تھا اسکے دل کی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہو رہی تھی اتنی سردی میں بھی اسے پسینہ آ رہا تھا۔

وہ شخص اب اسکے سامنے کھڑے ہو گیا تمہیں کیا لگتا اتنا آسان ہے خود کشی کرنا؟ کتنی بار نفس کو مار کر مرتا ہے انسان اور اسکے بعد بھی سکون نہیں مجھے اسکے چہرے پر وحشت تھی۔ وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہہ رہا تھا۔ اور پھر وہ باہر کی جانب جانے لگا۔ فراز خود کو سنبھلتے اسکی طرف بھاگا وہ شخص اب ڈبے کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا جہاں سے باہر کا منظر نظر آ رہا تھا ۔ فراز اسکے پیچھے کھڑا تھا۔ آج سے ایک سال پہلے میں ایسی ہی اس ٹرین میں سوار جوب کی تلاش کر رہا تھا ہر جگہ سے ریجک ہونے کے بعد میں اتنا ناامید ہو گیا کہ میں۔۔۔ اسنے اپنے جملے آدھورے چوڑ دیے۔ کاش میں کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا کاش میں کبھی ناامید نہ ہوتا تو ہر روز اس کیفیت سے نہ گزرتا کہ جس طرح میں نے خود مرا جسسے میں ابھی گزرنے والا ہوں اسنے موڑ کر فراز کو دیکھا اس کے چہرے پر بے بسی والی مسکراہٹ تھی اور اس نے چلتی ہوئی ٹرین سے چھلانگ لگا لیا فراز چیختا ہوا اسکی طرف بھاگا اسکے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا اور اسکی آنکھیں بند ہو گئیں۔ جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ہاسپٹل میں لیٹا ہوا پایا۔

www.novelsclubb.com

اب آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں ؟ڈاکٹر نے اس سے پوچھا۔بے ہوش ہونے سے پہلے یاد ہے آپکو کچھ کہ کیا ہوا تھا؟

میں نے موت کو اتنے قریب سے دیکھا جتنا دیکھا جا سکتا تھا میں کبھی یہ قدم نہیں اٹھاؤنگا چاہے کچھ بھی ہو جائے اور پھر اسنے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842